78479 ـ اگر کوئی اپنی جلد نگل جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائیگا ؟

سوال

اگر میں اپنی جلد کا ناخن کے چوتھائی حصہ بھی چھوٹا ٹکڑا کھا جاؤں تو کیا اس سے میرا روزہ ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

روزے دار کے لیے اپنے پیٹ میں کوئی بھی کھانے پینے والی چیز یا دوائی داخل کرنی جائز نہیں.

کسی جامد چیز کو عمدا اور جان بوجھ کر منہ کے ذریعہ معدہ میں داخل کرنے کا نام کھانا ہے، چاہے یہ چیز نقصان دہ ہو یا نفع مند، مثلا کنکري یا ناخن یا چمڑا وغیرہ، آئمہ اربعہ کا قول یہی ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں.

دیکھیں: حاشية ابن قاسم على الروض المربع (3 / 389).

شافعی المسلك عالم دین الشیرازی کہتے ہیں:

" اس میں کوئی فرق نہیں کہ کھانے والی کھائی جائے، یا نہ کھائی جانے والی چیز، چنانچہ اگر کوئی شخص مٹی چاٹے، یا کنکری یا درہم یا دینار کا سکہ نگل جائے تو اس کا روزہ باطل ہو جائیگا؛ کیونکہ روزہ معدہ میں پہنچنے والی ہر چیز سے رکنے کا نام ہے، اور یہ شخص اس سے رکا نہیں؛ اسی لیے یہ کہا جاتا ہے کہ: فلاں شخص مٹی کھاتا ہے، اور فلان شخص پتھر کھاتا ہے " انتہی.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس پر تعلیق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں:

" امام شافعی اور ان کے اصحاب رحمہم اللہ کہتے ہیں:

اگر روزہ دار شخص ایسے چیز نگل جائے جو عام طور پر کھائی نہیں جاتی مثلا دینار اور درہم کا سکہ یا مٹی یا کنکري یا گھاس، یا لوہا، یا دھاگہ وغیرہ تو ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف کے اس کا روزہ ٹوٹ گیا.

امام ابو حنیفہ امام مالك، امام احمد اور سلف و خلف میں سے جمہور علماء کرام کا بھی یہی قول ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (6 / 340).

اس بنا پر جلد کا یہ ٹکڑا نگلنا روزہ کو باطل کرنا شمار ہوگا، لیکن اگر کوئی شخص اسے بغیر ارادہ و قصد کے نگل جائے عمدا نہ نگلے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا، اور اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

" اور اگر اس کے مسوڑھوں میں زخم ہوں، یا پھر مسواك کی بنا پر خون نکل آئے تو اسے نگلنا جائز نہیں، بلکہ اسے باہر نکالنا ضروری ہے، اور اگر اس کے اختیار کے بغیر حلق میں چلا جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آئیگا اور اسی طرح اگر اس کے اختیار کے بغیر قئ پیٹ میں واپس چلی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 254).

واللہ اعلم .